قواعد وضوابط برائے ملحقہ مدارس

مولانا عبدالمجید مدظلہم، ناظم مرکزی دفتر وفاق

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ ومجلس شوریٰ کے اجلاسوں کے فیصلہ جات ارباب مدارس کے استفادہ کے لئے ماہنامہ ,,وفاق المدارس،، میں شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اس ماہ جو قواعد شائع کیے جارہے ہیں انہیں حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ نے ملحقہ مدارس کے نظم کو مربوط بنانے کے لئے مرتب فرمایا تھا، جن کی منظوری ,,وفاق،، کی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ 15، 16 جمادی الاخریٰ 1379ھ مطابق 16، 17 دسمبر 1959ء اور اجلاس منعقدہ 20 شعبان 1379ھ مطابق 18 فروری 1960ء میں دی۔

نظام تعلیم

تعلیمی سال:

تعلیمی سال شوال المکرم تا شعبان المعظم ہوگا۔

اوقات تدریس:

اوقات تدریس 6 گھنٹے روزانہ ہوں گے۔

زبان تدریس:

ہر مدرسہ میں زبان تدریس عام طور پر اردو۔ اور چھٹے درجے سے لے کی آخر تک کسی ایک کتاب کی تدریس کے لیے ذریعہ تعلیم عربی ہو اور کم از کم دورہ حدیث شریف کے امتحانات کے جوابات عربی میں ہوں۔

جماعت بندی:

جماعت بندی، درجہ بندی لازمی اور ضروری ہے جو کہ نصاب کے مطابق ہوگی۔ جو کتب جس درجہ میں وفاق کی طرف سے مقرر ہو جائیں وہ کتب لازماً اس درجہ کے شرکاء کو پڑھنی ہوں گی، اس میں کسی قسم کی رعایت نہ

ہوگی اور تعلیمی سال کے اختتام پر ان کتب کا امتحان دینا ہوگا۔

اساتذہ میں کتب کی تقسیم:

مدرسین قابل رکھے جائیں۔ اور تقسیم کتب میں اساتذہ کی قابلیت اور ان کتب کے ساتھ خصوصی مناسبت کا خیال رکھا جائے جو اسے برائے درس دی جاتی ہیں۔

تدریس کی نگرانی:

مدرسین حضرات کی تعلیم کی کماً وکیفاً نگرانی کی جاوے تاکہ سال تعلیمی کے اختتام پر نصاب کے مطابق تعلیم پوری ہوسکے اور طلباء کو ہر لحاظ سے فائدہ ہو۔

پچھلی پڑھائی کا ہفتہ وار جائزہ:

طلبہ کی پچھلی پڑھائی کا ہفتہ وار جائزہ ضرور لینا چاہیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ اگلے اسباق پڑھتے جائیں اور پچھلے اسباق بھلا دیں۔

اسباق میں طلبہ کی حاضری:

طلباء کی حاضری کا خصوصی طور پر خیال رکھا جائے۔ اسباق میں طلباء کی غیر حاضری پر مناسب تنبیہ کی جاوے۔

مطالعہ کتب:

مطالعہ کتب کا انتظام ہو۔ اور مطالعہ کے لیے اوقات کی تخصیص کی جاوے۔ ان مخصوص اوقات میں سخت پابندی کرائی جائے مدرسین کی نگرانی میں اس کام کی تکمیل کی جاوے۔

ہم نصابی سرگرمیوں کا اہتمام:

طلبہ کی استعداد کے مطابق تقریری مقابلوں اور ہم نصابی سرگرمیوں کا اہتمام ہونا چاہیے تاکہ ان کی صلاحیتیں مزید اجاگر ہوسکیں۔

مسلک اہل حق کے مطابق ذہنی تربیت:

تمام اساتذہ تعلیم وتدریس میں اس امر کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ کہ شرکاء درس میں اہل حق کی مخصوص ذ ہنیت پیدا ہو۔

امتحانات کی باقاعدگی:

امتحان سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ کا باقاعدہ انتظام ہو۔

داخلہ واخراج

تاریخ داخلہ:

تمام ملحقہ مدارس میں داخلہ 11 تا20 شوال ہوتا رہے گا اور 15 شوال سے تعلیم شروع ہو جایا کرے گی۔

امتحان داخلہ:

درس نظامی کے درجہ میں داخلہ بذریعہ امتحان ہوگا۔ اس طالب علم کو داخلہ دیا جائے گا جو اردو، فارسی اور عربی میں سے کسی ایک زبان میں امتحان دے سکتا ہو اور خود لکھ سکتا ہو۔

داخلہ فارم:

ملحقہ مدارس میں داخلہ بذریعہ داخلہ فارم ہوگا۔ جس میں مقامی حالات کے مطابق مہتمم صاحب کی طرف سے عائد کردہ شرائط کا ایک خانہ بھی ہوگا۔

تصدیق نامہ:

ہر ملحقہ مدرسہ میں طلباء کا داخلہ واخراج بذریعہ تصدیق نامہ (سرٹیفکیٹ) ہوگا۔

ابتداء سال میں تصدیق نامہ:

داخلہ کے وقت ابتداء سال میں تصدیق نامہ لازمی نہیں، البتہ اگر ارباب اختیار کو اطمینان نہ ہو تو ابتداء میں ہی تصدیق نامہ طلب کر سکتے ہیں۔

وسط سال میں تصدیق نامہ:

وسط سال میں تصدیق نامہ ضروری ہوگا، تصدیق نامہ دینے میں مہتمم مدرسہ سہولت سے کام لے۔

اخراج:

شرائط داخلہ اور قواعد وضوابط مدرسہ کی خلاف ورزی کی آخری سزا تا حد اخراج ہو سکتی ہے۔

تعطیلات

تعطیلات مدرسہ:

(۱)......ملحقہ مدارس میں 16 شعبان المعظم تا10 شوال المکرّم تعطیل ہوگی۔

(۲)......عیدالاضحیٰ میں ایک ہفتہ از 7 ذوالحجہ تا13 ذوالحجہ تعطیل ہوگی۔

(۳)......البتہ بعض مدارس کو موسمی حالات کے مطابق سرمایا گرما میں تعطیلات کی خصوصی اجازت ہوگی۔

تعطیلات برائے مدرسین:

(۱) درس نظامی: اتفاقیہ ۲۰ یوم بیماری ایک ماہ اور فریضہ حج کے لیے ڈیڑھ ماہ تک رخصت باتنخواہ ہوسکے گی۔اس کے علاوہ باقی اتفاقیہ یا بیماری وغیرہ تعطیلات کی تنخواہ وضع ہوگی۔

(۲) درجہ قرآن و پرائمری: ایک ماہ اتفاقیہ رخصت اس درجہ کے مدرسین بلا وضع تنخواہ لے سکتے ہیں۔زائد میں تنخواہ وضع ہوگی۔۲۱ رمضان سے ۵ شوال تک اور ۷ ذی الحجہ تا ۱۳ تک ان درجات میں رخصت ہوگی۔

قبل از رمضان مدرسہ چھوڑنے پر تنخواہ کا استحقاق:

کسی مدرس یا مدرسہ کے درمیان اگر یہ صورت ہوئی کہ مدرسہ نے یا مدرس نے قبل از رمضان اطلاع چھوڑنے کی دے دی تو وہ تنخواہ کا مستحق ہوگا۔

آمد وخرچ کے حسابات کا سرکاری آڈٹ کرانا:

ہر ملحق مدرسہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ خطرات کے پیش نظر اور تحفظ کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ ارباب اہتمام جلد از جلد اپنے آمد وخرچ کے حسابات کو باقاعدہ مرتب کر کے سرکاری آڈٹ کرا کر اور اس کی ایک نقل دفتر مرکز میں بھیج دیں، حسابات کے رکھنے اور باقاعدہ مرتب کرنے میں انہیں اگر دقت پیش آئے تو کسی ماہر حسابات سے تعاون حاصل کرلیں۔

دین کی حفاظت کرنے والے دینی مدارس علماء ہی ہیں، اور یہی دینی مدارس کے بوریہ نشین علماء ہیں جو دین کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ملک وملت کی حفاظت کرنے والے ہیں......مدارس والے ہی قوم وملک اور اسلام کے سچے خیر خواہ ہیں۔دشمنان اسلام سے ہر محاذ پر لڑنے والے اور خالق ومخلوق کے حقوق ادا کرنے اور کرانے والے انہی مدارس کے فارغ التحصیل بوریہ نشین علماء ہیں۔مدارس کی ایک عظیم الشان تاریخ ہے ،جن کی بدولت برصغیر پاک وہند میں دوسرے ممالک سے زیادہ دینداری پائی جاتی ہے۔جہاں یہ مدارس اور یہ بوریہ نشین علماء نہیں ہیں وہاں آپ جائیے تو یہ حقیقت معلوم ہوجائے گی کہ ان مدارس اور ان علماء نے جتنا دینی مزاج پاک وہند کے مسلمانوں نے پیدا کیا ہے وہ آج آپ کو دیگر مسلمان ممالک میں نہیں ملے گا۔

ملفوظ: حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی رحمہ اللہ